زیادہ وقت نیکیوں میں گزارنے کا نسخہ

09-December-2021

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یادرکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھاپی یا سو سکتا ہے)

درود شریف کی فضیلت:

ہم گنہگاروں کی شفاعت فرمانے والے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ جنَّت نشان ہے:

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّۃٍ لَمْ یَمُتْ حَتّٰی یَرٰی مَقْعَدَہٗ مِنَ الْجَنَّۃِ

یعنی جو مجھ پر ایک دن میں ایک ہزار (1000) مرتبہ دُرُود شریف پڑھے گا، وہ اُس وَقت تک نہیں مرے گا، جب تک جنَّت میں اپنا مَقام نہ دیکھ لے۔

(الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، الترغیب فی اکثار الصلاۃ علی النبی، ۲/۳۲۶، حدیث: ۲۵۹۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: **اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ** سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! آج کے اس پُر فتن دور میں ایک طرف تو نیکیاں کرنا انتہائی مشکل اور گناہ کرنا بہت آسان ہو گیا ہے تو دوسری طرف لوگوں کے پاس نیکیاں کرنے کا وقت بھی نہیں ہے، اور شب و روز فکرِ معاش اور زیادہ سے زیادہ مال کمانے کی دُھن میں ہی گزر جاتے ہیں

مختصراً مطلب یہ کہ دِن میں کام کاج سے فُرصت نہیں ملتی اور رات کو نیند چڑھتی ہے تو تکیہ لگائے لمبی تان کر سوتے رہتے ہیں۔ ایک ہی لَے میں زِندگی گزارتے چلے جا رہے ہیں، پھر عُذر بھی ہزاروں ہیں، رِزْق بھی تو کمانا ہے، اگر رات کو سوئے نہیں تو دِن میں کام کیسے کر سکیں گے، کام نہ کیا تو پیسے کہاں سے آئیں گے؟ بچوں کا کیا بنے گا؟ اَہلِ خانہ کا کیا بنے گا؟ بڑی بڑی شاہانہ خواہشات کیسے پُوری ہو سکیں گی؟ الغرض ہر طرف ایک اَفْرا

[1]... جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

تَفْرِی کا عالَم ہے، اب اس اَفْرَاتَفْرِی کے عالَم میں ہم زیادہ سے زیادہ وَقت نیکیوں میں کیسے گزار سکتے ہیں، آج کے بیان میں اِنْ شَآءَ اللہ! اس کے طریقے سیکھنے کی کوشش کریں گے۔ اللہ پاک ہم سب کو پُورا بیان تَوَجُّہ کے ساتھ سُن کر، عِلْمِ دین سیکھ کر اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

حضرت رابعہ بصریہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہَا دُوسری صدی ہجری کی مشہور ولیہ ہیں، آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہَا اللہ پاک اور اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سے بہت محبت رکھنے والی، خوفِ خدا میں رونے والی، عبادت گزار، شب بیدار خاتون تھیں، آپ نے 50 سال ایسے گزارے کہ نہ بستر پر لیٹ کر آرام کیا نہ تکیے پر سَر رکھا، آپ کی خادمہ حضرت عَبْدَہ بنت شَوَّال رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہَا فرماتی ہیں: حضرت رابعہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہَا ساری رات نماز میں مصروف رہتیں، صبح فجر سے پہلے مصلّے ہی پر لیٹ جاتیں، پھر کچھ ہی دیر بعد گھبرا کر اُٹھ جاتیں اور خود سے کہتیں: اے نفس تُو اس ناپائیدار دنیا میں کب تک سویا رہے گا؟ دنیا تو تنگی کا گھر ہے، پھر یہاں اتنی نیند کیوں؟ آج کچھ دیر جاگ لے، نیکیاں کما لے، قبر میں میٹھی نیند سو جانا، وہاں قیامت تک کوئی نہیں جگائے گا، عَمَل یہاں کر لے، آرام وہاں کرنا۔ پھر اُٹھ کر عِبادت میں مَصْرُوف ہو جاتیں، آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہَا نے ساری زندگی ایسے ہی گزاری۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پھل دَرَخْت سے کیوں گرے

حضرت رابعہ بصریہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہَا فرماتی ہیں: ایک رات سحری کے وَقْت میں نے کچھ

1... عیون الحکایات، ص ۱۰۳۔

www.dawateislami.net

تسبیحات پڑھیں، پھر سو گئی، خواب میں دیکھا کہ ایک ہرا بھرا درخت ہے جو اتنا بڑا اور حَسِین ہے کہ بیان نہیں کیا جا سکتا، اس پر 3 قسم کے پھل لگے تھے، میں نے دنیا میں ایسے پھل نہیں دیکھے، کچھ پھل سفید تھے، کچھ سرخ اور کچھ زَرْد اور سب اس درخت میں چاند، سُورج کی طرح چمک دمک رہے تھے۔ فرماتی ہیں: مجھے وہ درخت بہت اچھا لگا، میں نے پوچھا: یہ کس کا ہے؟ کسی کہنے والے نے کہا: یہ آپ کا ہے اور ان تسبیحات کا بدلہ ہے جو ابھی ابھی آپ نے پڑھیں۔ فرماتی ہیں: میں درخت کے اِرْدَ گرد گھومنے لگی تو دیکھا: سنہری رنگ کے کچھ پھل زمین پر گرے ہوئے پائے، میں نے کہا: کاش! یہ پھل بھی ان پھلوں کے ساتھ درخت پر مَوْجُود ہوتے تو کتنا اچھا ہوتا، جواب ملا: یہ وہیں لگے تھے، آپ تسبیح پڑھ کر سوچنے لگیں کہ گُندھا ہوا آٹا خمیرہ ہو گیا ہے یا نہیں، اُس وقت یہ پھل گر گئے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اس حکایت کو سامنے رکھ کر ہمیں اپنے بارے میں بار بار غور کرنے کی حاجت ہے۔ کیسی عِبْرت کی بات ہے...!! حضرت رابعہ بصریہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہَا تسبیح میں مَصْرُوف تھیں، اس دوران صِرْف تھوڑی دیر کے لئے رُک کر گُندھے ہوئے آٹے کے متعلق سوچنے کا اتنا اَثَر ہوا تو کئی کئی گھنٹے فضولیات میں برباد کر دینے کا وبال کیا ہوگا؟ مگر آہ! ہم غفلت سے بیدار نہیں ہوتے، افسوس! کہ سَوشَل میڈیا اور انٹرنیٹ کے بے جا اور غلط استعمال، دنیا کی مَحبَّت، مال و دولت کی اُلفت، قبر و آخرت سے غفلت، نِت نئے فیشن اپنانے کی لَت، ہوٹلنگ کی کثرت، بس "کھاؤ پیو اور جان بناؤ" کے نعرۂ جہالت اور نیک کاموں میں ٹال مٹول کی عادت جیسے وَقْت برباد کر دینے والے کاموں نے ہمیں غلط رستے

1... قوت القلوب، جلد:1، صفحہ:183۔

www.dawateislami.net

کا مُسَافِر بنا دیا۔

آہ! یہ غفلت اور بے حِسی...!! یاد رکھئے! ہمیں اِحسَاس ہو یا نہ ہو وَقْت کی فَرّاٹے بھرتی ہوئی تیز رَفتار گاڑی لمحہ بہ لمحہ ہمیں موت کے قریب کرتی جا رہی ہے۔ پارہ 30، سوْرَۃُ اِنْشِقَاق، آیت 6 میں اِرْشاد ہوتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِیْهِۚ ﴿۶﴾ (پ۳۰، الانشقاق: ۶)	ترجمہ کنزالعرفان: اے انسان! بیشک تو اپنے ربّ کی طرف دوڑنے والا ہے پھر اس سے ملنے والا ہے۔

"تفسیر نُورُ الْعِرْفَان" میں ہے: (یعنی) اے انسان! تیرا ہر سانس تجھے موت سے اور رَبّ کے ملنے سے قریب کر رہا ہے۔[1]

زِندگی برف کی طرح پگھل رہی ہے

"تفسیرِ کبیر" میں ہے، ایک بُزرگ رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْه فرماتے ہیں: میں نے سُوْرَۃُ الْعَصْر کی دوسری آیت کا معنیٰ برف بیچنے والے سے سیکھا، وہ آواز لگا رہا تھا: اِرْحَمُوْا مَنْ یَّذُوْبُ رَأْسُ مَالِهٖ لوگو! اس شَخْص پر رحم کھاؤ...!! جس کا سرمایہ پگھل رہا ہے، اس کی عِبْرَت انگیز صدا سُن کر میں نے کہا: یہ ہے "اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍۙ ﴿۲﴾ (ترجمہ کنزالعرفان: بیشک آدمی ضرور خسارے میں ہے)" کا مطلب، انسان کی زندگی بھی برف کی طرح پگھل رہی ہے، جو اس میں نیکی نہ کمائے وہ سَخْت نقصان میں ہے۔[2]

1... تفسیر نور العرفان، پ۳۰، الانشقاق، تحت الآیۃ:۶۔

2... تفسیر کبیر، پ30، العصر، تحت الآیۃ:1، جلد:11، صفحہ:278۔

www.dawateislami.net

زِندگی عِبادت کے لئے ہے

پارہ27، سُوْرَۃُ الذّٰرِیٰت، آیت:56 میں ارشاد ہوتا ہے:

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ (پ۲۷، الذریٰت:۵۶)	ترجمہ کنز العرفان: اور میں نے جنّ اور آدمی اسی لیے بنائے کہ میری عبادت کریں۔

مَعْلُوم ہوا اِنْسانیت اور عِبادت لازِم، مَلْزوم (یعنی آپس میں جُڑے ہوئے) ہیں، جو عِبادت نہیں کرتا، اِنْسانیت سے لاتَعَلُّق ہے۔[1]

مشہور صوفی بُزرگ مولانا جلال الدین رومی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اگر بادشاہ تمہیں کسی خاص کام سے کہیں بھیجے، تم راستے میں اَور بہت سارے کام کرو مگر وہ خاص کام جس کے لئے بادشاہ نے بھیجا ہے، وہ کرنا بھول جاؤ تو بتاؤ کیا بادشاہ تم سے خوش ہو گا؟ ہر گز نہیں ہو گا، بس اسی لئے دُنیا میں انسان چاہے ہر کام بھول جائے مگر ایک کام ہے جو ہر گز نہیں بھولنا چاہیے، وہ خاص کام کیا ہے، اس کا ذِکْر پارہ22، سُوْرَۃُ الْاَحْزَاب کی اس آیت میں ہے:[2]

اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَیْنَ اَنْ یَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ؕ (پ۲۲، الاحزاب:۷۲)	ترجمہ کنزالعرفان: بیشک ہم نے آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر امانت پیش فرمائی تو اُنہوں نے اس کے اٹھانے سے انکار کیا اور اس سے ڈر گئے اور انسان نے اس امانت کو اٹھالیا۔

آیت میں امانت سے نمازیں اور ہر وہ کام مراد ہے جس کے کرنے پر ثواب ملے اور

323

1...انوارِ جمالِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ:323۔
2...فِیْہِ مَافِیْہِ، ص7۔

نہ کرنے پر گُناہ ہو۔[1] مولانا رُوم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ مزید فرماتے ہیں: دیکھو! آسمان، زمین، پہاڑ کیسی مضبوط اور عجیب مخلوقات ہیں، انہوں نے جس امانت کا بوجھ نہ اُٹھایا، وہ انسان نے اپنے ذمّے لیا، اسی لئے آسمان وزمین اور پہاڑوں کے بجائے انسان کو عزّت بخشی گئی اور اسے اشرف المخلوقات بنایا گیا۔[2] اللہ پاک اِرْشاد فرماتا ہے:

وَ لَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِیْۤ اٰدَمَ (پ۱۵، بنی اسرائیل:۷۰)	ترجمہ کنزالعرفان: اور بیشک ہم نے اَولادِ آدم کو عزّت دی۔

مزید فرماتے ہیں: اگر تم کہو! میں یہ ایک کام (یعنی عِبادت) نہیں کرتا تو نہ سہی، اَور بہت کام تو کرتا ہوں، یاد رکھ! انسان اور کاموں کے لئے دُنیا میں نہیں آیا، یہ تو ایسے ہے کہ تو ﴿۱﴾: بہت قیمتی لوہے کی انمول تلوار جو صِرف شاہی خزانوں ہی میں ملتی ہے، حاصِل کرے اور اسے گوشت کاٹنے کی چُھری بنالے اور کہے: میں نے اسے بیکار نہیں رکھا ﴿۲﴾: یا تُو سونے کی دیگ میں شلغم پکانے لگے حالانکہ اس دیگ کے ایک چھوٹے ٹکڑے سے کئی عام دیگیں خریدی اور پکائی جاسکتی ہیں ﴿۳﴾: یا بہت قیمتی تلوار گھر کی دیوار میں گاڑھ لے اور اس پر ٹُوٹے ہوئے برتن لٹکائے، کیا یہ افسوس کا مقام نہیں؟ برتن رکھنے کے لئے معمولی قیمت کی کھونٹی استعمال کی جاسکتی ہے، اس کے لئے ایسی مہنگی تلوار اِسْتِعمال کرنا کیا عَقل کی بات ہے...؟؟ اے انسان! اللہ پاک نے تیری بڑی قیمت رکھی ہے، اِرْشاد ہوتا ہے:

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْفُسَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَؕ (پ۱۱، التوبۃ:۱۱۱)	ترجمہ کنزالعرفان: بیشک اللہ نے مسلمانوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال اس بدلے میں

1... تفسیر جلالین مع حَاشِیَہ صَاوِی، پارہ:22، سورۂ اَحزاب، تحت الآیۃ:72، جُز:5، جلد:3، صفحہ:54۔
2... فِیْہِ مَافِیْہِ، صفحہ:7۔

www.dawateislami.net

خرید لئے کہ ان کے لئے جَنّت ہے۔

دیکھو! اللہ پاک نے تمہیں، تمہارے وَقْت، تمہاری جان، تمہارے مال اور کاروبار کو خرید لیا کہ یہ چیزیں اس کی راہ میں خرچ کرو تو تمہارے لئے ہمیشہ رہنے والی جَنّت ہے، اللہ پاک کے ہاں تمہاری ایسی قیمت ہے، اگر خود کو دوزخ کے بدلے بیچ ڈالو تو اپنے آپ پر ظلم کرنے والے ہو۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! وَقت نے تو رُکنا ہے، نہ رُکے گا، ہمیں غفلت سے بیدار ہونا ہی پڑے گا، ہمیں نیک اَعْمَال کے لئے کمر بستہ ہونا ہو گا، ورنہ یقین مانئے! بغیر عِبَادت کے انسان بے کار ہے۔ مشہور مفسِّرِ قرآن، حکیم الاُمّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ہمیں مِثَال کے ذریعے سمجھاتے ہوئے فرماتے ہیں: دُنیا کی ہر چیز کسی نہ کسی مقصد کے لئے بنی ہے، جو کوئی اس کے خِلاف استعمال کرے، اسے پاگل، دیوانہ کہتے ہیں، جو ٹوپی کو پاؤں میں پہنے اور جوتا سَر پر رکھے وہ دیوانہ ہی تو ہے، اسی طرح جو چیز اپنا مقصد پُورا نہ کرے، وہ بے قیمت اور بے کار ہوتی ہے، اگر گھڑی وَقْت ہی نہ بتائے تو پھینکنے کے لائق ہے اور اگر بکری، گائے دودھ وغیرہ نہ دیں تو قصائی کو دے دی جاتی ہیں، بَس انسان بھی عِبَادت کے لئے بنا ہے، اگر اس مقصد کے بَرخِلاف چلے تو پاگل بھی ہے اور بے کار بھی۔

مزید فرماتے ہیں: اگر ہم نے اپنا مقصدِ حیات پُورا نہ کیا تو سمجھ لو کہ نمرود نے جب خدائی کا دعویٰ کیا تو مچھر نے اس کے دماغ میں گُھس کر اتنا پریشان کر دیا کہ دِن رات اس

1...فِیْہِ مَافِیْہِ، صفحہ:8۔

کے سَر پر جُوتا پڑتا تھا، اس بدبخت نے اپنے دماغ کو خلافِ مقصد استعمال کیا، عِبَادت کرنے کی بجائے، اپنی عِبَادت کروانے کا خواہش مند ہوا تو جُوتا جو پاؤں میں پہنا جاتا ہے، بجائے پاؤں کے اس کے سَر پر پہنچا، جس کے سَر میں خیالِ عِبَادت ہے اس پر تاج ہے اور جس سَر میں نفسانی خواہشات ہیں، اس پر جُوتا ہے۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

انسان کی اَصْل عزّت کیا ہے؟

اعلیٰ حضرت کے والِد، مولانا نقی علی خان رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: تمام کمالات کی اَصْل عِبَادت ہے اور انسان کی اَصْل عزّت بارگاہِ الٰہی میں سَر جھکانے ہی میں ہے،[2] حدیثِ پاک میں ہے: مَنْ تَوَاضَعَ لِلّٰہِ رَفَعَہُ اللہ جو اللہ پاک کے لئے جُھکے، اللہ اسے بلندی عطا فرماتا ہے۔[3] پارہ 22، سُوْرَۃُ الْفَاطِر، آیت: 10 میں ارشاد ہوتا ہے:

مَنْ كَانَ یُرِیْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِیْعًاؕ

ترجمہ کنزالعرفان: جو عزّت کا طلب گار ہو تو ساری عزّت اللہ ہی کے پاس ہے۔

اس آیت کی تفسیر میں حضرت قتادہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: مَنْ كَانَ یُرِیْدُ الْعِزَّةَ فَلْیَتَعَزَّزْ بِطَاعَةِ اللہ جو عزّت چاہے، اس کو اللہ پاک کی اِطاعت میں طلب کرے یعنی عزّت خدا کی بندگی سے حاصِل ہوتی ہے۔[4]

1... مَواعظ نعیمیہ، صفحہ: 57-59 خلاصۃً۔

2... انوارِ جمالِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، ص ۳۲۳ ملخصًا۔

3... كَنْزُ الْعُمَّال، کتابُ الْاَخْلاق، جز: 3، جلد: 2، صفحہ: 50، حدیث: 5732۔

4... تفسیر خازن، پارہ: 22، سورۂ فاطر، تحت الآیۃ: 10، جلد: 3، صفحہ: 453۔

www.dawateislami.net

والدِ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ مزید فرماتے ہیں: جو عِبادت کرتا ہے: ❁ اللہ پاک اس سے محبت فرماتا ہے ❁ اسے عظمت ملتی ❁ اس کے کام سنورتے ❁ مشکلات میں اس کی مدد کی جاتی ❁ دُشمن کے شَر سے بچایا جاتا ❁ اس کے دِل سے وحشت دُور کی جاتی، ❁ اسے بلند ہمتی عطا کی جاتی ہے ❁ اس کا دل وسیع ہو جاتا ہے، وہ عِلْم بآسانی سیکھ لیتا ہے ❁ مخلوق کے دِل میں اس کی مَحَبَّت ڈالی جاتی ہے ❁ اسے بَرَکت نصیب ہوتی ہے یہاں تک کہ لوگ اس کے کپڑوں اور مکان سے بھی بَرَکت حاصِل کرتے اور فائدہ اٹھاتے ہیں ❁ عِبادت گُزار مُسْتَجَابُ الدَّعْوَات ہو جاتا ہے یعنی اس کی دُعا قبول ہوتی ہے ❁ عِبادت سے روح کو تازگی اور قوت ملتی ہے، اَطِبّا (Doctors) کے نزدیک حفظانِ صحّت کے لئے عِبادت سے بہتر کوئی چیز نہیں، جو شَخْص ریاضت کرتا ہے اس کا دِل خوش اور بدن چُست رہتا ہے ❁ عِبادت گُزار موت کی سختی سے محفوظ رہے گا ❁ اسے ایمان پر ثابت قدمی نصیب ہو گی ❁ اسے جوارِ رحمت میں جگہ ملتی ہے ❁ فرشتے اسے قبر کے عذاب سے بچاتے اور نکِیْرَین کے سوالوں کے جوابات سکھاتے ہیں ❁ اس کی قبر روشن اور فراخ کر دی جاتی ہے ❁ قیامت کے دِن اسے تاج پہنایا جائے گا ❁ عِبادت گزار میدانِ محشر میں بُراق پر سوار ہو کر آئے گا ❁ اس کا حساب نہ ہو گا، ہُوا بھی تو آسانی سے لیا جائے گا ❁ اسے حوضِ کوثر سے پانی پینا نصیب ہو گا کہ پھر کبھی پیاس نہ لگے گی ❁ عِبادت گُزار پل صراط پر آسانی سے گزرے گا ❁ رِضائے اِلٰہی سے مُشَرَّف ہو گا ❁ عِبادت گزار روزِ قیامت عرشِ الٰہی کے سائے میں جگہ پائے گا ❁ روزِ قیامت اسے دیدارِ الٰہی نصیب ہو گا اور یہ **نعمت سب نعمتوں سے افضل ہے۔**(1)

1...انوارِ جمالِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، ص ۳۳۴ ملخصاً۔

www.dawateislami.net

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

زیادہ سے زیادہ وقت نیکیوں میں گزارنے کے 10 مدنی پھول

اے عاشقانِ رسول! ہم نے وقت اور عِبَادت کی اہمیت سُنی، اُمّید ہے وقت کی قدر کر کے زیادہ سے زیادہ وقت نیکیوں میں گزارنے کا ذہن بَن رہا ہو گا، آیئے! کم وقت میں زیادہ سے زیادہ نیکیاں کمانے کے 10 مدنی پھول سُنتے ہیں:

﴿1﴾: پہلا نسخہ: پیارے اسلامی بھائیو! اگر ہم وقت کی قدر کرنا اور زیادہ سے زیادہ وقت نیکیوں میں گزانا چاہتے ہیں تو اس کے لئے گُناہ چھوڑنے ہوں گے۔ گُناہ آگ ہے جو قیمتی لمحات کو جلا کر راکھ کر ڈالتی ہے۔ وَقت بچانے اور نیکیاں کمانے کے لئے ہمیں ابھی سے ہی گُناہ چھوڑنے ہوں گے، ورنہ گُناہوں کی یہ آگ ہمیں تباہ وبرباد کر کے رَکھ دے گی، اعلیٰ حضرت کے والِد، مولانا نقی علی خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اے عزیز! گُناہ حقیقت میں آگ ہے اور آگ کا اَصل مرکز ہے جہنّم۔ لہٰذا جب گُناہ کی آگ دِل میں بھڑکتی ہے تو یہ آدمی کو کھینچ کر جہنّم کی طرف لے جاتی ہے۔ خلیفۂ دُوم، امیر المؤمنین حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں: گُناہ اگرچہ ایک ہی ہو، اپنے ساتھ 10 بُرائیاں لاتا ہے: (1): گُناہ کرنے والا اللہ پاک کو غضب دلاتا ہے، (2): شیطان مَلْعُون کو خوش کرتا ہے، (3): جنت سے دُور اور (4): جہنم کے قریب آجاتا ہے، (5): اپنی سب سے پیاری چیز یعنی اپنی جان کو تکلیف دیتا ہے، (6): اپنے باطن کو ناپاک کرتا ہے، (7): اعمال لکھنے والے فرشتوں کراماً کاتبین کو تکلیف دیتا ہے، (8): نبیِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو روضۂ مقدس میں رنجیدہ کرتا ہے۔ (9): زمین وآسمان اور تمام مخلوق کو اپنی نافرمانی پر گواہ بناتا ہے، (10): تمام انسانوں سے

خیانت اور رَبُّ العالمین کی نافرمانی کرتا ہے۔[1]

﴿2﴾: دوسرا نسخہ: اے عاشقانِ رسول! اگر ہم اپنا زیادہ سے زیادہ وقت نیکیوں میں گزارنا چاہتے ہیں تو اس کے لئے فضولیات سے بھی جان چھڑانی ہو گی، فُضُولیات کسے کہتے ہیں؟ آیئے! سنتے ہیں: ہر ایسا قول یا فعل جس کا نہ دُنیا میں فائدہ ہو نہ آخرت میں، اسے فضول کہا جاتا ہے۔ **"حدیث شریف"** میں ہے: مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْکُہٗ مَا لَا یَعْنِیْہِ یعنی آدمی کے اسلام کی خوبیوں میں سے ہے کہ وہ ہر بے مقصد اور فضول کام چھوڑ دے۔[2] **حکیم الاُمّت، مفتی اَحْمد یار خان نعیمی** رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ اس حدیث شریف کے تَحْت فرماتے ہیں: یعنی کامِل مسلمان وہ ہے جو ایسے کلام، ایسے کام، ایسی حرکات و سکنات سے بچے جو اس کے لئے دین یا دنیا میں مفید نہ ہوں، وہ کام یا کلام کرے جو اسے دُنیا میں مفید ہو یا آخرت میں، سُبْحٰنَ اللہ! ان دو ۲ کلموں میں دونوں جہان کی بھلائی وابستہ ہے۔[3]

﴿3﴾: تیسرا نسخہ: اگر ہم زیادہ سے زیادہ وقت نیکیوں میں گزارنا چاہتے ہیں تو اس کے لئے تیسرا نسخہ ہے: اچھی اچھی نیتیں کرنا۔ ہم روزانہ بہت سارے مُباح کام (جن کے کرنے سے نہ ثواب ملے نہ گُناہ، مثلاً کھانا، پینا، سونا، ٹہلنا وغیرہ) کرتے ہیں، اگر تھوڑی سی توجہ دی جائے تو مُباح کام کو عِبادت بنا کر اس پر ثواب کمایا جا سکتا ہے، اس کا طریقہ بیان کرتے ہوئے میرے آقا، اعلیٰ حضرت، اِمامِ اہلسنت مولانا شاہ امام اَحْمد رضا خان رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: ہر

1…آنسوؤں کا دریا، صفحہ: 30۔
2…ترمذی، کتابُ الزُّہد، صفحہ: 555، حدیث: 2317۔
3…مرآۃ المناجیح، ۶/ ۴۶۵۔

مُباح نیتِ حسن (یعنی اچھی نیت) سے مستحب (یعنی ثواب کا کام) ہو جاتا ہے۔[1] مزید فرماتے ہیں: جب کام کچھ بڑھتا نہیں، صِرْف نیت کر لینے میں ایک نیک کام کے 10 ہو جاتے ہیں تو ایک ہی نیت کرنا کیسی حماقت اور بلاوجہ اپنا نقصان ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! مرحبا! اچھی نیت بھی کیا نرالی سوغات ہے کہ بندہ اچھی نیت کی وجہ سے بغیر عمل کے بھی ثواب کا مستحق ہو جاتا ہے، اللہ پاک کے آخری رسول، رسولِ مقبول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **مَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَ لَهُ حَسَنَةٌ** جس نے نیکی کا ارادہ کیا مگر اس پر عمل نہ کر پایا تو بھی اس کے لئے ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے۔[3]

امام غزالی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: ایک طالِب عِلْم عُلَما کے پاس آ کر کہتا: کون ہے جو میری ایسے عمل کی طرف راہنمائی کرے جس کی وجہ سے میں ہمیشہ اللہ پاک کے لئے عمل کیا کروں کیونکہ میں یہ پسند نہیں کرتا کہ دِن اور رات میں کوئی گھڑی مجھ پر ایسی گزرے کہ میں اس میں اللہ پاک کے لئے عمل نہ کر رہا ہوں۔ اس سے کہا گیا: تم نے اپنا مقصد حاصِل کر لیا، جہاں تک ہو سکے نیکی کیا کرو اور جب نیک کام کرتے کرتے تھکاوٹ محسوس کرو تو نیک کام کی نیت کر لیا کرو، کیونکہ نیکی کی نیت کرنے والا بھی نیکی کرنے والے کی طرح ہے۔[4]

پیارے اسلامی بھائیو! وقتاً فوقتاً نیک کاموں کی پکی اور سچی نیت کرتے رہنا چاہیے کہ یہ مفت کا ثواب ہے۔ اچھی نیت کسے کہتے ہیں اور اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت کیسے اپنائی

1... فتاوی رضویہ، ۸/ ۴۵۲۔

2... فتاوی رضویہ، ۲۳/ ۱۵۷۔

3... مسلم، کتاب: ایمان، حدیث: 206۔

4... احیاء العلوم مترجم، جلد: 5، صفحہ: 222۔

ہے، آیئے! موجودہ دور کے بہترین عالِمِ نیت، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے "**ثواب بڑھانے کا نسخہ**" سے اس کا طریقہ سُنتے ہیں، آپ فرماتے ہیں: کسی بھی عملِ خیر میں اچھی نیت کا مطلب یہ ہے کہ جو عمل کیا جارہا ہے، دِل اُس کی طرف متوجہ ہو اور وہ عمل رضائے الٰہی کے لئے کیا جارہا ہو۔ یاد رہے! صِرف زبانی کلام یا سوچ یا بے توجہی سے ارادہ کرنا، ان سب سے نیت کوسوں دُور ہے کیونکہ نیت اس بات کا نام ہے کہ دِل اس کام کو کرنے کے لئے بالکل تیار ہو یعنی عزمِ مُصَمَّم اور پکا ارادہ ہو۔ جو اچھی نیتوں کا عادِی نہیں، اسے شروع میں بہ تکلف اس کی عادت بنانی پڑے گی، مطلوبہ نیک کام شروع کرنے سے قبل کچھ رُک کر موقع کی مناسبت سے سَر جھکائے، آنکھیں بند کیے، ذہن کو مختلف خیالات سے خالی کر کے نیتوں کے لئے یکسو ہو جانا مفید ہے، اِدھر اُدھر نظریں گھماتے، بدن یا لباس وغیرہ کو سہلاتے کھجاتے، کوئی چیز رکھتے اُٹھاتے یا جلد بازی کے ساتھ نیتیں کرنا چاہیں گے تو شاید نہیں ہو پائیں گی۔[1]

نیت کے بارے میں تفصیلی معلومات جاننے کے لئے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کا رِسالہ "**ثواب بڑھانے کے نسخے**" اور کتاب "**نیکی کی دعوت**"، صفحہ 107 تا 121 کا مُطالعہ کیجئے۔ اللہ نے چاہا تو بہت ساری معلومات کا خزانہ ہاتھ آئے گا۔

﴿4﴾: چوتھا نسخہ: پیارے اسلامی بھائیو! اگر ہم زیادہ سے زیادہ وقت نیکیوں میں گزارنا چاہتے ہیں تو ہمیں "ایک پَنتھ دو کاج" والے فارمولے پر عمل کرنا چاہیے۔ "ایک پَنتھ دو کاج" ایک محاورہ ہے، اس کا معنی ہے: ایک تدبیر سے 2 کام انجام دینا۔ مطلب یہ ہے کہ

1...ثواب بڑھانے کے نسخے، صفحہ: 3۔

www.dawateislami.net

کھانا کھاتے، پانی پیتے، کوئی چیز رکھتے، اُٹھاتے، گاڑی چلاتے، سوئچ آن، آف کرتے، دروازہ کھولتے، بند کرتے، دُکان کھولتے، تالا لگاتے، تیل ڈالتے، عطر لگاتے، جوتا پہنتے، عمامہ سجاتے غرض ہر وہ کام جس کے کرنے میں زبان اور دماغ فارغ رہتے ہیں، وہ کام کرتے وقت زبان پر ذِکر ودُرود سجا کر، قبر وآخرت کو یاد کر کے، دِل میں یادِ مدینہ بسا کر آسانی سے نیکیاں کمائی جاسکتی ہے، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں:

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿5﴾: پانچواں نسخہ: اے عاشقانِ رسول! اگر ہم زیادہ سے زیادہ وقت نیکیوں میں گزارنے کی خواہش رکھتے ہیں تو اس کا ایک اور بہت پیارا نسخہ ہے اور وہ ہے: سنتیں اپنانا۔ اگر ہم معمول کے کام کرنے کا سُنّت طریقہ سیکھ لیں اور کوئی بھی کام اپنی سمجھ کے مطابق کرنے کے بجائے سُنّت کے مطابق انجام دینے کی عادت بنالیں تو دِن بھر میں لاکھوں بلکہ کروڑوں نیکیاں بغیر کسی اِضافی محنت کے کما سکتے ہیں، مثلاً دِن میں جتنی بار پانی پینا ہو، ہر بار ثواب کمانے کے لئے سُنّت کے مطابق پئیں تو کتنی نیکیاں مِل سکتی ہیں، اسی طرح کھانا، پینا، سونا، جاگنا، اُٹھنا، بیٹھنا، چلنا، بات چیت کرنا، مسکرانا وغیرہ سینکڑوں کام ہیں، روزانہ کے یہ سارے کام اگر سُنّت کے مطابق کر لئے جائیں تو اندازہ کیجئے! ایک ہی دِن میں نیکیوں کا کیسا انبار لگ جائے گا۔

تاجدارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم نے فرمایا: **مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِی فِی الْجَنَّۃ** جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1] ایک روز

1... مشکوٰۃ، کتابُ الاِیمان، جلد: 1، صفحہ: 55، حدیث: 175۔

www.dawateislami.net

آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے 3 مرتبہ فرمایا: میرے نائب پر اللہ پاک کی رَحمت ہو۔ عرض کیا گیا: حُضُور! آپ کے نائِب کون ہیں؟ فرمایا: میری سُنّت سے مَحبَّت کرنے اور دوسروں کو سکھانے والے۔[1]

طرح طرح کی ہزاروں سنتیں سیکھنے کے لئے شَیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ مولانا ابو بِلال محمد اِلیاس عطّار قادِری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دو ۲ رسالے **101 مَدَنی پھول**، **163 مَدَنی پھول** اور مکتبۃ المدینہ کی 2 کتابیں **بہارِ شریعت حِصَّہ 16** اور **سنتیں اور آداب** پڑھیئے۔ اس کے عِلاوہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سَفَر کر کے بھی سُنّتیں سیکھی جاسکتی ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾: چھٹا نسخہ: **پیارے اسلامی بھائیو!** اگر ہماری خواہش ہے کہ زیادہ سے زیادہ وقت نیکیوں میں گزرا کرے تو ایک بہت ہی پیاری سُنّت ہے، اس سُنَّت کو اپنی زِندگی کا لازِمی حِصَّہ بنالینا چاہیے، وہ پیاری پیاری سُنَّت کیا ہے؟ ”مَاثُور (یعنی قرآن وحدیث میں سکھائی گئی) دُعائیں پڑھنا“ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم دُعائیں بڑی کثرت سے پڑھا کرتے تھے، کھانا کھانے کی دُعا، پانی پینے کی دُعا، سونے کی دُعا، سَو کر اُٹھنے کی دُعا، گھر میں داخِل ہونے کی دُعا، گھر سے نکلنے کی دُعا، آئینہ دیکھنے کی دُعا، دودھ پینے کی دُعا، کسی کو مسکراتا دیکھ کر پڑھنے کی دُعا، شکریہ ادا کرنے کی دُعا، غصہ آنے کے وقت کی دُعا، مصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھنے کی دُعا، بازار میں داخِل ہوتے وقت کی دُعا، نیا لباس پہننے کی دُعا، تیل

1 ... جامِعِ بَیانُ العِلْم وفَضْلِہٖ، جلد: 1 صفحہ: 201، حدیث: 220۔

www.dawateislami.net

لگاتے وقت کی دُعا غرض دِن رات کی کئی دُعائیں ہیں، جو ہمارے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم کے معمولات کا حِصّہ تھیں، اگر ہم بھی یہ دُعائیں یاد کرلیں اور ہر کام سے پہلے دُعا پڑھ لیا کریں تو اِس کا **ایک فائدہ** تو یہ ہو گا کہ ہمارے کاموں میں بَرَکت آجائے گی، کہ جو کام ذِکْرُ اللہ سے شروع کیا جائے اس میں برکت ہوتی ہے، **دوسرا فائدہ** یہ ہو گا کہ دُعا عِبَادت بلکہ عِبَادت کا مغز ہے۔ اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک کے ہاں کوئی چیز دُعا سے زیادہ بُزُرگی والی نہیں۔ ایک حدیثِ قدسی میں ہے، اللہ پاک فرماتا ہے: اَنَا مَعَهٗ اِذَا دَعَانِی میں بندے کے ساتھ ہوتا ہوں، جب وہ مجھ سے دُعا کرے۔ **دُعائیں پڑھنے کا تیسرا فائدہ** یہ ہے کہ یہ سارِی دُعائیں ذِکْر اَذْکار کے ضمن میں آتی ہیں اور ذِکْر کرنا اَفْضَل ترین نیکی ہے۔ پارہ 2، سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ، آیت:152 میں اِرْشاد ہوتا ہے:

فَاذْكُرُوْنِیْۤ اَذْكُرْكُمْ (پ۲، البقرۃ: ۱۵۲) | ترجمہ کنزالایمان: تو میری یاد کرو میں تمہارا چرچہ کروں گا۔

حدیثِ قدسی میں ہے، اللہ پاک اِرْشاد فرماتا ہے: بندہ میرا ذِکر کرتا ہے، میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں، اگر وہ دِل میں مجھے یاد کرے، میں اسے اکیلا ہی یاد کرتا ہوں، اگر وہ مجمع میں مجھے یاد کرے میں اُسے اس سے بہتر مجمع میں یاد کرتا ہوں۔ [1] جنّتی صحابی حضرت مُعاذ بن جَبَل رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے عَرْض کیا: یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم! کون سا عمل اللہ پاک کو زیادہ محبوب ہے؟ فرمایا: تمہیں موت آئے اور زبان ذِکْرِ الٰہی سے تَر ہو۔ [2]

1... بخاری، کتابُ التَّوحید، صفحہ:1787، حدیث:7405۔
2... شُعَبُ الْاِیْمان، باب: فِیْ مَحَبَّۃِ اللہ، جلد:1، صفحہ:393، حدیث:516۔

www.dawateislami.net

مفہوم: باعزّت زِندگی گُزارنا چاہتے ہو تو ذِکرُ اللہ کرو! ذِکرُ اللہ کرو! ذِکرُ اللہ کرو! اللہ کا ذِکر بھکاری کو بادشاہ بنا دیتا ہے، خلاصہ یہ کہ ذِکرُ اللہ ایمان کا زیور ہے۔

شَیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے ہماری آسانی کے لئے روزمَرَّہ کی کافی دُعائیں "مدنی پنج سُورَہ" میں جمع فرمادی ہیں، وہاں سے پڑھ کر یاد کی جاسکتی ہیں۔

اس کے عِلاوہ دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اِجتماع میں بھی ایسی دُعائیں یاد کروائی جاتی ہیں، اسی طرح عاشقانِ رسول کے ساتھ "مدنی قافلوں" میں سَفَر کرکے بھی ہم روزہ مَرَّہ کی سینکڑوں دعائیں سیکھ سکتے ہیں۔ دُعائیں سیکھنے کا ایک اور ذریعہ ہے، اور وہ ہے: مدنی چینل، بالخصوص کِڈز مدنی چینل (**Kids Madani chennal**) دیکھئے، اِنْ شَآءَ اللہ! بہت ساری دُعائیں سیکھنے کے ساتھ ساتھ بہت سارا عِلمِ دین سیکھنے کا بھی موقع ملے گا۔

﴿7﴾: ساتواں نسخہ: پیارے اسلامی بھائیو! اگر ہم زیادہ سے زیادہ وقت نیکیوں میں گزارنا چاہتے ہیں تو اس کے لئے زیادہ سے زیادہ وقت باوُضُو رہنے کی عادت بنا لینی چاہئے۔ باوُضُو رہنا اَولیاء کا طریقہ ہے۔ بِلا وجہ بے وُضو رہنا مفت کی نیکیاں کھونا ہے۔ آیئے! باوُضو رہنے کی فضیلت پر 3 فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سنتے ہیں: ارشاد فرمایا: ﴿۱﴾: اے ابوہریرہ! جب تم وضو کرو تو بِسْمِ اللہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کہہ لیا کرو! جب تک تمہارا وضو باقی رہے گا، اس وَقْت تک تمہارے فرشتے (یعنی کراماً کاتبین) تمہارے لئے نیکیاں لکھتے رہیں گے۔[1] ارشاد فرمایا: ﴿۲﴾: باوُضو سونے والا روزہ رکھ کر عِبادت کرنے والے کی طرح ہے۔[2] ارشاد فرمایا: ﴿۳﴾: ملک الموت (عَلَیْہِ السَّلَام) جس بندے کی روح

1... معجم صغیر، صفحہ: 168، حدیث: 196۔
2... کنز العمال، کتابُ الطہارۃ، جز: 9، جلد: 5، صفحہ: 123، حدیث: 25994۔

www.dawateislami.net

حالتِ وُضو میں قبض کریں، اس کے لئے شہادت لکھ دی جاتی ہے۔[1]

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: بعض عارفین (یعنی بلند درجہ اولیائے کرام رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِمْ) نے فرمایا: جو ہمیشہ باوُضو رہے اللہ پاک اسے 7 فضیلتوں سے مشرف فرماتا ہے: (1): فرشتے اس کی صحبت میں رغبت کریں (2): قلم اس کی نیکیاں لکھتا رہے (3): اس کے اعضا تسبیح کریں (4): اس کی تکبیرِ اُولیٰ فوت نہ ہو (5): جب سوئے اللہ پاک کچھ فرشتے بھیجے کہ جِنّوں اور انسانوں کے شَر سے اس کی حفاظت کریں (6): سَکراتِ موت (یعنی نزع کا وقت) اُس پر آسان ہو (7): جب تک باوُضو رہے، اللہ پاک کی امان میں رہے۔[2]

﴿8﴾: **آٹھواں نسخہ: پیارے اسلامی بھائیو!** اگر زیادہ سے زیادہ وقت نیکیوں میں گزارنے کی خواہش ہے تو اس کے لئے ہمیں آسان نیکیاں اپنے معمولات کا حِصَّہ بنالینے میں بالکل دیر نہیں کرنی چاہئے۔ مثال کے طور پر ❁ اذان واقامت کا جواب دینا آسان نیکی ہے۔ اَحادِیث میں بیان کردہ مضامین کے مطابق جو اسلامی بھائی ایک دِن کی پانچ نمازوں کی اذان اور اقامت کا جواب دینے میں کامیاب ہو جائے، اسے 3 کروڑ 24 لاکھ نیکیاں ملیں گی، 3 لاکھ 24 ہزار درجات بلند ہوں گے اور 3 لاکھ، 24 ہزار گناہ معاف ہوں گے۔[3] ❁ اسی طرح ہر نیک وجائز کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھنا بھی آسان نیکی ہے اور اس کا ثواب اتنا ہے کہ بس ہر وقت بِسْمِ اللہ، بِسْمِ اللہ پڑھتے رہنے کو ہی دِل چاہے۔ حدیثِ پاک میں ہے: جو بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھے گا، اللہ پاک ہر حرف کے بدلے اس کے نامۂ اعمال میں 4 ہزار

1... شُعَبُ الْاِیمان، جلد: 3، صفحہ: 29، حدیث: 2783۔
2... فتاوی رضویہ، جلد: 1، صفحہ: 702۔
3... فیضان اذان، ص ۶۔

www.dawateislami.net

نیکیاں درج فرمائے گا،4ہزار گناہ بخش دے گا اور4ہزار دَرَجات بلند فرمائے گا۔[1]

آسان نیکیوں کی تفصیلی مَعْلُومات کے لئے مکتبۃ المدینہ کی کِتاب ''آسان نیکیاں'' پڑھیے۔

﴿9﴾:نواں نسخہ: پیارے اسلامی بھائیو! زِندگی بامقصد بنانے اور زیادہ سے زیادہ وقت نیکیوں میں گزارنے کے لئے محض نیکیاں کرنا کافِی نہیں،اس پر استقامت پانا بھی ضروری ہے اور استقامت کیسے ملے گی؟ بہت آسان طریقہ ہے،اگر ہم یہ طریقہ اپنالیں تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ! نیک کاموں پر استقامت بھی مِل جائے گی اَوْر اللہ پاک نے چاہا تو دِل میں گُناہوں سے نفرت بھی پیدا ہو گی۔ کرنا کیا ہے؟بَس روزانہ چند منٹ کے لئے قبر و آخرت کا تَصَوُّر جَمَا کر اپنے اَعْمَال کا جائِزہ لینا ہے۔ اگر ہم روزانہ بِلا ناغہ چند منٹ کا یہ ایک کام کرنے والے بن جائیں تو یقین مانئے! زِندگی سنور جائے، ہم صِرْف نیک ہی نہیں دوسروں کو نیک بنانے والے بھی بَن جائیں اور پھر یہ چند منٹ کا کام ہے کتنا فائدے مند؟ یہ جاننے کے لئے حدیثِ پاک سُن لیتے ہیں، ہمارے پیارے آقا، مِعْرَاج کے دولھا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:(آخرت کے مُعَاملے میں) گھڑی بھر کے لئے غور و فکر کرنا60سال کی عِبَادت سے بہتر ہے۔[2] سُبْحٰنَ اللہ! سُبْحٰنَ اللہ!

وہ تو نہایت سستا سودا بیچ رہے ہیں جنت کا | ہم مفلس کیا مول چکائیں' اپنا ہاتھ ہی خالی ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! اپنا جائِزہ لے کر نیکیاں کمانے کا یہ عَمَل شیخِ طریقت، امیر

1…فِرْدَوْسُ الْاَخْبار، جلد:4، صفحہ:26،حدیث:5573۔

2…جامع صغیر، صفحہ:365،حدیث:5897۔

www.dawateislami.net

اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ہمارے لئے اَور بھی آسان کر دیا ہے، آپ نے اپنے مُریدین، متعلّقین و مُحِبّین کو نیک اعمال کا ایک رسالہ بنام ”72 نیک اعمال“عطا فرمایا ہے۔ یہ رسالہ مکتبۃ المدینہ سے حاصِل کیجئے یا چاہیں تو اپنے موبائل فون میں ” Naik Amaal “نامی اپلی کیشن ڈاؤن لوڈ کر لیجئے، اس میں مختلف نیک اَعْمال پر مبنی 72 سُوالات دیئے گئے ہیں، ہر سُوال کے نیچے 30 خانے ہیں، روزانہ اپنی مرضی کا کوئی بھی وقت مقرر کر کے، چند منٹ کے لئے رسالہ کھولئے، ایک ایک سوال پڑھتے جایئے اور نیچے دیئے ہوئے خانوں میں ہاں یا نہ کی صُورت میں نشان لگاتے جایئے۔ اِنْ شَآءَ الله! اس کی برکت سے چند ہی دِن میں اپنی زِندگی میں تبدیلی خود ہی دیکھ لیں گے۔

﴿10﴾: دسواں نسخہ: پیارے اسلامی بھائیو! نیک بننے اور زیادہ سے زیادہ وقت نیکیوں میں گزارنے کے لئے بُری صحبت چھوڑنا بہت ضروری ہے، ورنہ ہم ہرگز اپنا وقت نیکیوں میں نہیں گزار پائیں گے۔ بُری صحبت وَقْت برباد کرنے کا بہت بڑا اَور عام پایا جانے والا ذریعہ ہے۔ اگر ہم صِرْف اچھی صحبت اپنائیں اور بُری صحبت سے ہر دَم بچتے رہیں تو اپنا بہت سارا وقت بچا بھی لیں گے اور اس میں نیکیاں کرنے میں بھی کامیاب ہو جائیں گے۔ جو نیکی کی رغبت پیدا کرے یا نیکی پر مدد گار ہو، اس کے پاس اُٹھنے بیٹھنے، میل جول رکھنے کو اچھی صحبت کہتے ہیں۔ چنانچہ نبیِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اچھے دوست کی نشانی بیان کرتے ہوئے فرمایا: اِذَا رُؤُوْا ذُکِرَ اللهُ یعنی جسے دیکھ کر ربّ یاد آئے۔(1) جو لوگ موبائل، انٹرنیٹ، سوشل میڈیا وغیرہ استعمال کرتے ہیں، انہیں اس حدیثِ پاک کو

1... اِبنِ مَاجہ، کتابُ الزُّہد، صفحہ: 670، حدیث: 4119۔

www.dawateislami.net

سامنے رکھ کر غور کر لینا چاہیے کہ آیا یہ چیزیں اُن کے لئے اچھا دوست ثابت ہو رہی ہیں یا بُرا۔ اگر بُرا دوست ثابت ہو رہی ہوں تو فوراً اِن سے جان چھڑا لینی چاہیے۔ اللہ پاک توفیق عطا فرمائے آمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

اِصْلاحِ اُمَّت کے لئے دعوت اسلامی کا کردار

الحمدُ للہ اس وَقْت اُمّت کو نیکیوں کی طرف راغب کرنے اور وَقْت کی اہمیت دلوں میں ڈالنے میں **عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی** اَہم کردار ادا کر رہی ہے، بالخصوص اچھی صحبت کی فراہمی کا جو کارنامہ دعوتِ اسلامی نے انجام دیا، اپنی مثال آپ ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! سُنّتوں کے سانچے میں ڈھلے ہوئے، عاشقانِ رسول دُنیا بھر میں نیکی کی دعوت عام کرنے میں مصروف ہیں اور برقی مبلّغ کی صُورت میں مَدَنی چینل تو ہر ایک کی دسترس میں ہے، اس کے عِلاوہ دعوتِ اسلامی کے سوشل میڈیا ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے یوٹیوب، فیس بک، وٹس ایپ اور انٹرنیٹ پر مختلف چینلز بھی بنے ہوئے ہیں، جن کے ذریعے دُنیا کے کسی بھی کونے میں بیٹھ کر عِلْمِ دین سیکھنے اور عَمَل کا جذبہ پانے کے لئے مدد حاصِل کی جاسکتی ہے۔ دعوتِ اسلامی کی ان تمام ڈیجیٹل سروسز سے فائِدہ اُٹھانے اور ان کی تفصیلات کے لئے اپنے موبائل پر ایک ایپلی کیشن بنام *Dawat-e-Islami Digital Services* (دعوتِ اسلامی ڈیجیٹل سروسز) ڈاؤن لوڈ کر لیجئے، اس میں دعوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے جارِی کردہ تمام موبائل ایپلی کیشنز، ویب سائٹس اور ان کے متعلق معلومات شامِل ہیں۔

نیک عمل نمبر 30 کی ترغیب

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اس پر فتن دور میں عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی اصلاحِ اُمّت کے عظیم جذبے کے تحت مسلمانوں کو زیادہ سے زیادہ نیکیوں کی طرف لانے اور گناہوں سے بچانے کے عظیم کام میں مصروفِ عمل ہے لہٰذا آپ بھی دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے۔ سلام کرنے کے لئے جان پہچان ضَروری نہیں بلکہ کوئی ہمیں جانتا ہو یا نہ جانتا ہو اسے سلام کرنا چاہیے، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سلام عام کرنے کی ترغیب دِلاتے ہوئے نیک عمل نمبر 30 میں ارشاد فرماتے ہیں: کیا آج آپ نے گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گُزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟

سلام کی سنّت پر عمل کرنے والوں کیلئے کثیر فضائل و ثَمَرات کی خوشخبریاں ہیں۔ اس سنّت پر عمل کرنے والوں کے فضائل پر مشتمل تین فرامینِ مصطفےٰ ملاحظہ فرمایئے: (1) جب دو مسلمان مَرد ملاقات کرتے ہیں اور ان میں سے ایک اپنے رفیق کو سلام کرتا ہے تو ان میں سے اللہ پاک کے نزدیک زیادہ مَحبوب وہ ہوتا ہے جو اپنے رفیق سے زیادہ گرمجوشی سے ملاقات کرتا ہے۔ پھر جب وہ مُصافحہ کرتے ہیں تو ان پر 100 رحمتیں نازل ہوتی ہیں ان میں سے 90 رحمتیں پہل کرنے والے کیلئے اور 10 اس کے لئے جس سے مصافحہ کیا جائے۔ (مسندِ بزّار، 437/1، حدیث: 308) (2) سلام میں پہل کرنے والا تکبُّر سے بَری ہے۔ (شعبُ الایمان، 433/6، حدیث: 8786) (3) لوگوں میں اللہ پاک کے زیادہ قریب وہی شخص ہے جو اُنہیں پہلے سلام کرے۔ (ابوداؤد، 449/4، حدیث: 5197)

شعبہ خدام المساجد:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی 80 سے زائد شعبہ جات میں دینی کام کررہی ہے، ان شعبہ جات میں ایک "شعبہ خدام المساجد" بھی ہے۔اس شعبے کے تحت جن علاقوں میں مساجد کی حاجت ہوتی ہے وہاں مساجد قائم کی جاتی ہیں، نیز ان کی آبادکاری یعنی وہاں ائمہ ومؤذنین وخطباء کی تقرری اور ان کے تنخواہوں کی ترکیب بھی اسی شعبے کے تحت ہوتی ہے۔ یہ شعبہ دراصل امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی مساجد سے الفت ومحبت کا نتیجہ ہے، آپ کا یہ درد ہے کہ مساجد کو آباد کیا جائے،اس کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ آپ نے "دعوتِ اسلامی" کو مسجد بھرو تحریک قرار دیا ہے۔ آپ وقتاً فوقتاً ہفتہ وار اجتماعات ومدنی مذاکروں میں مساجد کو آباد کرنے کی ترغیب دلاتے ہی رہتے ہیں۔کاش ہم بھی امیر اہلسنت کی پیاری سوچ کے مطابق مساجد بنانے اور لوگوں پر انفرادی کوشش کرکے مساجد کو آباد کرنے والے بن جائیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ناخن کاٹنے کی سنتیں اور آداب

آیئے! شیخ طریقت،امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے **"101 مدنی پھول"** سے ناخُن کاٹنے کی سنتیں اور آداب سنئے: ☆جُمُعہ کے دن ناخُن (Nails) کاٹنا مُستَحَب ہے۔ہاں اگر زیادہ بڑھ گئے ہوں تو جُمُعہ کا اِنتظار نہ کیجئے۔[1] صَدرُ الشَّریعہ، مَولانا امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللّٰہ

[1] ...درمختار،کتاب الحظر والاباحۃ،باب الاستبراء وغیرہ، ۹/۲٦۸ ماخوذا

www.dawateislami.net

عَلَیْہ فرماتے ہیں: منقول ہے: جو جُمُعہ کے روز ناخُن تَرَشوائے (کاٹے) اللہ کریم اُس کو دوسرے جُمُعہ تک بلاؤں سے محفوظ رکھے گا اور تین دن زائد یعنی دس دن تک۔[1] ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ جو جُمُعہ کے دن ناخُن تَرَشوائے (کاٹے) تو رَحمت آئے گی اور گناہ جائیں گے۔[2]

☆ہاتھوں کے ناخُن کاٹنے کے منقول طریقے کا خُلاصہ پیشِ خدمت ہے: پہلے سیدھے ہاتھ کی شَہادت کی اُنگلی سے شُروع کر کے ترتیب وار چھنگلیا (یعنی چھوٹی انگلی) سَمیت ناخن کاٹے جائیں مگر انگوٹھا چھوڑ دیجئے۔ اب اُلٹے ہاتھ کی چھنگلیا (یعنی چھوٹی انگلی) سے شُروع کر کے ترتیب وار انگوٹھے سَمیت ناخُن کاٹ لیجئے۔ اب آخر میں سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے کا ناخُن کاٹا جائے۔[3]

اعلان:

ناخن کاٹنے کی بقیہ سنتیں و آداب حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کے لئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

(1) شبِ جُمُعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

[1] ...معجم اوسط، ۳/۳۲۸، حدیث: ۴۷۴۶- بہارِ شریعت، ۳/۵۸۳، حصہ ۱۶

[2] ...عمدۃ القاری، کتاب اللباس، باب تقلیم الاظفار، ۱۵/ ۹۰

[3] ...احیاء العلوم، کتاب اسرار الطہارۃ، القسم الثالث فی النظافۃ...الخ، ۱/ ۱۹۳

www.dawateislami.net

الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمِیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحْمت کے ستّر (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

عَلّامہ اَحْمد صاوِی رَحمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک

323

1... اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2... اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔
3... قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔

بار پڑھنے سے چھ ۶ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[1]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہ وسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کے درمیان بٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام علیھم الرِّضْوان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شَخْص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہ وسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[2]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہ وسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شَخْص یُوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[3]

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہ وسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[4]

﴿2﴾ گویا شَبِ قَدْر حاصل کرلی

323

1... اَفْضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔
2... قَوْلُ البَدِیع، باب اَوَّل، صفحہ: 125۔
3... الترغیب والترھیب، کِتَابُ الذِّکر والدُّعا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔
4... مَجْمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الاَدْعِیَہ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قدر حاصل کرلی۔[1]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْم

(خُدائے حلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 09 دسمبر 2021ء

(1): سُنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

ناخن کاٹنے کی بقیہ سنّتیں اور آداب

☆ پاؤں کے ناخُن کاٹنے کی کوئی ترتیب منقول نہیں، بہتر یہ ہے کہ سیدھے پاؤں کی چھنگلیا (یعنی چھوٹی انگلی) سے شُروع کر کے ترتیب وار انگوٹھے سَمیت ناخُن کاٹ لیجئے پھر اُلٹے پاؤں کے انگوٹھے سے شُروع کر کے چھنگلیا سَمیت ناخُن کاٹ لیجئے۔[2] ☆ جَنابت کی حالت (یعنی غُسل فَرض ہونے کی صورت) میں ناخُن کاٹنا مکروہ ہے۔[3] ☆ دانت سے

[1] ...تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/ ۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

[2] ...احیاء العلوم، کتاب اسرار الطهارة، القسم الثالث فی النظافة...الخ، ۱/ ۱۹۳

[3] ...فتاویٰ هندیه، کتاب الکراهیة، الباب التاسع عشر فی الختان...الخ، ۵/ ۳۵۸

www.dawateislami.net

ناخُن کاٹنا مکروہ ہے اور اس سے بَرَص یعنی کوڑھ کے مرض کا اندیشہ ہے۔[1] ☆ناخُن کاٹنے کے بعد ان کو دَفن کر دیجئے۔[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆جماہی کے وقت کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق "جماہی کے وقت" کی دعا یاد کروئی جائے گی۔ وہ دعا یہ ہے:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم۔

ترجمہ: نہیں طاقت (گناہوں سے بچنے کی) اور نہیں قوت (نیکیاں کرنے کی) مگر اللہ پاک کی مدد سے جو بلند و بالا عظمت والا ہے۔ (خزینۂ رحمت، ص ۶۲)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

[1] ...فتاویٰ ھندیہ، کتاب الکراھیۃ، الباب التاسع عشر فی الختان...الخ، ۵/۳۵۸

[2] ...فتاویٰ ھندیہ، کتاب الکراھیۃ، الباب التاسع عشر فی الختان...الخ، ۵/۳۵۸

www.dawateislami.net

(3)جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4)گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5)بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یااِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6)جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے(مثلاً آج 313بار درود شریف نہیں پڑھے)تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8)کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا(یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔

(9)رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح(یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72نیک اعمال)

یومیہ 56نیک اعمال:

(1)اچھی اچھی نیتیں کیں؟(2)پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟(3)گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نَمازوں کے اَوقات میں نَماز پڑھنے سے قبل نَماز کی دعوت دی؟(4)رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟(5) پانچوں نَمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکُرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا پڑھی؟(6) کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟(7) شجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟(8) کم از کم 313بار دُرُود شریف پڑھا؟(9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو

دیکھنے) سے بچایا؟(10)کانوں کو گناہوں یعنی غیبت ، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟(11)راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟(12)اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُاللّٰہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا ”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“ کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟(13)بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان و اِقامت کا جواب دیا؟(14)(گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟(15)اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟(16)”مرکزی مجلسِ شوریٰ“ کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟(17)گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟(18)مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟(19)عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟(21)صدائے مدینہ لگائی؟(22) اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بِلاضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24)کم از کم ایک مَدَنی درس (مسجد، دُکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس (جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟(26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27)داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28) گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29)سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟(30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31)اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32)ظہر کی چار سُنّتِ قَبلِیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33) تہجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلٰوۃُ اللَّیل ادا کی؟(34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟(35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلِیہ پڑھیں؟(36)اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ وغیرہ) اِستعمال تو نہیں کی؟(38) جھوٹ بولنے، غیبت وچُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39)کچھ نہ کچھ وقت کے لئے ”مَدَنی چینل“ دیکھا؟(40) کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41)قرض ہونے کی صُورَت میں (ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کردی؟(42)عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید

دل نہ کرے بول کر نِفاق وریاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا:"میں حقیر ہوں،کمینہ ہوں"جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔ (43)صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44)کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہو جانے پر(بلا مصلحتِ شرعی)اُسکا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟(45)تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا،یا شرکت کی؟(46)ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟(47)چوک درس دیا،یا سُنا؟(48)اپنے والدین اور پیرومُرشد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49)مسجد،گھر،آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51)کسی اِسلامی بھائی(خصوصاً ذِمّے دار)سے مَعَاذَ اللہ کوئی بُرائی صادِر ہوجائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر،یا مِل کر،براہِ راست(نرمی سے)سمجھانے کی کوشِش فرمائی؟یا مَعَاذَ اللہ بلا اِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52)زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی،دِل آزاری،گالی گلوچ وغیرہ)سے بچایا؟(53)زبان کو فُضول اِستعمال(یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو)سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54)(گھر میں اور باہر)مذاق مسخری،طنز،دل آزاری اور قہقہہ لگانے(یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے)سے بچنے کی کوشش کی؟(55)عمامہ شریف باندھا؟(56)ماں باپ کا اَدب واِحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو12مرتبہ☆اشارے سے گفتگو12مرتبہ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو12مرتبہ

ہفتہ وار10نیک اعمال

(57)گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن(مثلاً بہن/بیٹی/والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ)کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے/سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر(یعنی مغرب تا اشراق وچاشت)شرکت کی؟(60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتکاف کی سَعادت پائی؟(61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف (یارِہ جانے کی صُورَت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟(63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟(64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو(جو پہلے دینی ماحول میں تھے،یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ3نیک اعمال

(67)پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالم(یا اِمام مسجد،مؤذِّن،خادم)کی کچھ نہ کچھ مالی

خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70) اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71) زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟ (72) زندگی میں یک مُشت (یعنی ایک ساتھ) 12 ماہ اور مختلف کورسز (12 دینی کام کورس، 7 دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7 دِن کا فیضانِ نَماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد